

أُصُولُ الشَّيْخَانِ

لِفَتْحِ مَبَانِي الْفَيْسِلَةِ

تصنيف
رئيس البككتين علامه مولانا نقي علي خان
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تقديم وترتيب جديد
حضرت مولانا حنيف خان رشوي دامت برکاتہم

تصحيح واعطاء
مولانا محمد اسلم رضا

دار الفکر

الطبعة الأولى: ١٤٢٠ھ

اصول الشیاد

لَفَتْمَع مَبَانِی الْفَسَلَا

تصنیف
رئیس المتکلمین علامہ مولانا تقی علی خان
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تقدیم و ترتیب جدید
حضرت مولانا حنیف خان رضوی دامت برکاتہم

تصحیح و اعتناء
مولانا محمد اسلم رضا



ہیں، اور جو خلاف کتاب ہوتے ہیں جواب علیحدہ سے لکھ دیتے ہیں، کسی کی تحریر سے تعرض نہیں کرتے“ (۱)۔

درس و تدریس: آپ ایک بلند پایا عالم اور اپنے وقت کے بے مثال فقیہ تھے، آپ نے تصنیف کے ساتھ ساتھ درس و تدریس کی طرف بھی توجہ دی، آپ کا درس مشہور تھا، طلباء دور دور سے آپ کے پاس علم کی پیاس بجھانے آتے تھے، آپ بہت ذوق و شوق کے ساتھ طلباء کو تعلیم دیتے۔ مولانا تقی علی خاں قوم کی فلاح و بہبودگی کے لئے دینی تعلیم کو لازمی قرار دیتے تھے، آپ نے اس مقصد کے حصول کے لئے بریلی میں ”مدرسہ اہل سنت“ قائم کیا۔

مجاہد آزادی: آپ کو ملک میں انگریزی اقتدار سے سخت نفرت تھی، آپ نے تاحیات انگریزوں کی مخالفت کی اور انگریزی اقتدار کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہے، وطن عزیز کو انگریزوں کے جبر و استبداد سے نجات دلانے کے لئے آپ نے زبردست قلمی و لسانی جہاد کیا، اس بارے میں چندا شاہ حسینی لکھتے ہیں: ”مولانا رضا علی خاں رحمۃ اللہ علیہ انگریزوں کے خلاف لسانی و قلمی جہاد میں مشہور ہو چکے تھے، انگریز مولانا کی علمی و جاہت و دبدبہ سے بہت گھبراتا تھا، آپ کے صاحبزادہ مولانا تقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ بھی انگریزوں کے خلاف جہاد میں مصروف تھے، مولانا تقی علی خاں کا ہند کے علما میں اونچا مقام تھا، انگریزوں کے خلاف آپ کی

(۱) مثنیہ الحہال بالہام الباسط المتعال، ص ۲۳۔

عظیم قربانیاں ہیں“ (۱)۔

ملک سے انگریزوں کو نکال باہر کرنے کے لئے ہند کے علماء نے ایک جہاد کمیٹی بنائی، انگریزوں کے خلاف عملاً جہاد کا آغاز کرنے کے لئے ”جہاد کمیٹی“ نے جہاد کا فتویٰ صادر کیا، اس ”جہاد کمیٹی“ میں سر فہرست مولانا رضا علی خاں بریلوی، علامہ فضل حق خیر آبادی، مفتی عنایت احمد کاکوروی، مولانا نقی علی خاں بریلوی، مولانا احمد اللہ شہید، مولانا سید احمد مشہدی بدایونی ثم بریلوی، جنرل بخت خاں وغیرہ کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں (۲)۔

مولانا نقی علی خاں انگریزوں کے خلاف جنگ کرنے کے لئے مجاہدین کو مناسب مقامات پر گھوڑے پہنچاتے تھے، آپ نے اپنی انگریز مخالف تقاریر سے مسلمانوں میں جہاد کا جوش و ولولہ پیدا کیا، بریلی کا جہاد کامیاب ہوا، انگریزوں کو مسلمانوں نے شکست دے کر بریلی چھوڑنے پر مجبور کر دیا (۳)۔

تلامذہ: مولانا نقی علی خاں بریلوی کے مندرجہ ذیل تلامذہ معروف زمانہ ہوئے:

(۱) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں (۲) مولانا حسن رضا خاں حسن بریلوی

(۱) ”شمس التواریخ“۔

(۲) ”مشعل راہ“ = ”برطانوی مظالم کی کہانی عبدالحکیم خاں اختر شاہ جہانپوری کی زبانی“، باب اول ص ۱۸۵ کا ٹکراؤ اور نتائج، ص ۱۲۶ ملقطاً۔

(۳) ”حیات مفتی اعظم“۔